قرآنی موضوعات کا انسائیکلوپیڈیا

معجم

موضوعات و مفاہیم قرآن

"حروف تہجی کی ترتیب سے (۲۸۰۰) دو ہزار آٹھ سو قرآنی
موضوعات اور ان کے مفاہیم پر مشتمل ایک جامع تصنیف"

www.ketab.ir

(پہلی جلد)

آبادی - آزادی

آیت اللہ اکبر ہاشمی رفسنجانی

اور

مرکز فرہنگ و معارف قرآن

سر شناسه : هاشمی رفسنجانی، اکبر، ۱۳۱۳-
عنوان قراردادی :فرهنگ قرآن: کلید راهیابی به موضوعات ومفاهیم قرآن کریم.اردو
عنوان و نام پدید آور : معجم موضوعات و مفاهیم قرآن/ تالیف اکبر هاشمی رفسنجانی؛
مترجم هیئت علمی موسسهٔ الامام المنتظر (عج)
مشخصات نشر : قم: انتشارات امام المنتظر (عج)، ۱۳۹۳.
مشخصات ظاهری : ۵۵۲ ص.
شابک : ۲-۷۵-۷۴۰۸-۹۶۴- ۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
موضوع : قرآن -- فهرست مطالب
موضوع : قرآن -- واژه نامه ها.
رده بندی کنگره : ۱۳۹۳ ۴۶. ۴ ف ۲ م / BP ۶۶/۶
رده بندی دیویی : ۱۲/ ۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی : ۳۴۴۵۳۳۰

کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے قانونی حقوق مؤسسہ الامام المنتظر(عج) سے متعلق ہے

نام کتاب:..................معجم موضوعات اور مفاہیم قرآن(جلد۱)
تالیف:..........آیت اللہ اکبر ہاشمی رفسنجانی اور مرکز فرہنگ و معارف قرآن
مترجم اور مصحح:..................ہیئت علمی مؤسسہ الامام المنتظر(عج)
ناشر:..................مؤسسہ الامام المنتظر(عج)
سال اشاعت:..................اسفند - ۱۳۹۲

مؤسسة الامام المنتظر عج

خیابان چہار مردان، کوچہ ۱۷، مقابل مسجد گذر قلعہ، قم المقدس (ایران)

فہرست مطالب

اجمالی فہرست

آبادی ۶۱
آباؤ اجداد ۱۳۱
آبرو ۱۸۹
آثار قدیمہ ۲۱۷
آخر ۲۲۹
آخرت ۲۳۰
آخری زمانہ ۳۳۵
حضرت آدم علیہ السلام ۳۴۲
آرزو ۴۱۳
آزادی ۴۵۵

تفصیلی فہرست

پیش لفظ ۲۶
مقدس آرزو کی راہ میں ایک اور قدم ۳۲
آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی کے قلم سے حرف آغاز ۳۴
ایک مقدس آرزو ۳۴
جستجو کی راہ ۳۴
قید و بند کا دور ۳۶

www.ketab.ir

آغاز ۳۷
طریقۂ کار ۳۷
جیل سے رہائی اور کام کا تسلسل ۳۸
دفتر تبلیغات اسلامی قم، فرہنگ و معارف قرآن کا مرکز ۳۹
ترقی کی شاہراہ ۳۹
مبارک آغاز ۴۰
تابناک افق ۴۱
آخری بات ۴۲
تمہید ۴۳
الف۔ تحقیق و تدوین کا ہدف اور اس کی ضرورت ۴۵
ب۔ قواعد وضوابط ۴۸
۱۔ موضوع کے انتخاب کیلئے اصول و ضوابط ۴۸
۲۔ آیات سے مستفید ہونے کے اصول و ضوابط ۵۰
۳۔ معلومات کی ترتیب اور درجہ بندی کے اصول و ضوابط ۵۳
ج۔ ظاہری خصوصیات ۵۴
د۔ کام کی روش اور تحقیق کے مراحل ۵۶
۱۔ موضوعات کا انتخاب ۵۶
۲۔ علمی مسودہ کا تیار کرنا ۵۶
۳۔ جانچ پڑتال اوراس کی منظوری ۵۷
۴۔ عناوین کا آپس میں ربط ۵۷
۵۔ اصلاح ۵۷
۶۔ مقایسہ اور نظر ثانی ۵۷
۷۔ آخری جانچ پڑتال ۵۷
ھ۔ معاونین حضرات ۵۷

www.ketab.ir

علمی گروہ کے ساتھی ۵۸
آبادی ۶۱
☐ آبادی پر قادر ہونا ۶۱
☐ آبادی کا سرچشمہ ۶۱
☐ آبادی کی آفتیں ۶۶
☐ آبادی کی اہمیت ۸۳
☐ آبادی کی پائیداری ۸۵
☐ آبادی کی صلاحیت ۸۶
☐ آبادی کی نعمت ۹۱
☐ آبادی کے اسباب ۹۱
☐ اِفسوس کی آبادی ۹۹
☐ انطاکیہ کی آبادی ۹۹
☐ ایکہ کی آبادی ۱۰۰
☐ ایلہ کی آبادی ۱۰۰
☐ بابل کی آبادی ۱۰۱
☐ بصرہ کی آبادی ۱۰۱
☐ بیت المقدس کی آبادی ۱۰۱
☐ زمین کی آبادی ۱۰۲
☐ سرزمین بنی قریظہ کی آبادی ۱۰۹
☐ سرزمین بنی نضیر کی آبادی ۱۰۹
☐ سر زمین سبأ کی آبادی ۱۱۰
☐ سر زمین سلیمان علیہ السلام کی آبادی ۱۱۰
☐ سرزمین شام کی آبادی ۱۱۱
☐ سرزمین قوم ثمود کی آبادی ۱۱۲

www.ketab.ir

☐ سرزمین قوم عاد کی آبادی ۱۱۳
☐ سرزمین قوم لوط کی آبادی ۱۱۴
☐ سرزمین قوم یونس کی آبادی ۱۱۶
☐ سرزمینوں کی آبادی ۱۱۶
☐ صومعہ کی آبادی ۱۱۹
☐ طائف کی آبادی ۱۱۹
☐ عبادت خانوں کی آبادی ۱۱۹
☐ کعبہ کی آبادی ۱۲۰
☐ کنیسہ کی آبادی ۱۲۱
☐ گرجا گھر کی آبادی ۱۲۱
☐ مدین کی آبادی ۱۲۲
☐ مدینہ کی آبادی ۱۲۳
☐ مساجد کی آبادی ۱۲۴
☐ مسجدالحرام کی آبادی ۱۲۵
☐ مصر کی آبادی ۱۲۵
☐ مکہ کی آبادی ۱۲۸
☐ ناصرہ کی آبادی ۱۲۹
☐ یمن کی آبادی ۱۳۰
آباؤ اجداد ۱۳۱
☐ آباؤ اجداد کا آئین ۱۳۱
☐ آباؤ اجداد کا ڈرایا جانا ۱۳۷
☐ آباؤ اجداد کو زندہ کرنا ۱۳۷
☐ آباؤ اجداد کی بیویوں سے شادی ۱۳۸
☐ آباؤ اجداد کی تقلید ۱۳۸

www.ketab.ir

☐ آباؤ اجداد کی دعا ۱۳۸
☐ آباؤ اجداد کی عیش و عشرت ۱۴۰
☐ آباؤ اجداد کی غفلت ۱۴۱
☐ آباؤ اجداد کی منّت ۱۴۱
☐ آباؤ اجداد کی ہدایت ۱۴۲
☐ آباؤ اجداد کی ہم نشینی ۱۴۳
☐ آزر کے آباؤ اجداد ۱۴۳
☐ آل یعقوب علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۴
☐ حضرت ابراھیم علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۴
☐ حضرت ادریس علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۴
☐ حضرت اسحاق علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۵
☐ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۵
☐ حضرت اسماعیل صادق الوعد علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۶
☐ حضرت الیاس علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۶
☐ حضرت الیسع علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۷
☐ حضرت امام حسن علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۸
☐ حضرت امام حسین علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۴۸
☐ امراء طبقہ کے آباؤ اجداد ۱۴۹
☐ انبیاء علیہم السلام کے آباؤ اجداد ۱۵۰
☐ انسان کے آباؤ اجداد ۱۵۲
☐ اہل مدین کے آباؤ اجداد ۱۵۴
☐ حضرت ایوب علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۵۴
☐ برگزیدہ آباؤ اجداد ۱۵۵
☐ بنی اسرائیل کے آباؤ اجداد ۱۵۶

www.ketab.ir

☐ بہترین آباؤاجداد ۱۵۷
☐ ثمود کے آباؤ اجداد ۱۵۸
☐ حضرت داؤد علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۵۹
☐ حضرت زکریا علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۶۰
☐ حضرت سلیمان علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۶۰
☐ صالح آباؤ اجداد ۱۶۱
☐ عاد کے آباؤ اجداد ۱۶۲
☐ عصر بعثت کے لوگوں کے آباؤ اجداد ۱۶۳
☐ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۶۴
☐ عیش پرستوں کے آباؤ اجداد ۱۶۵
☐ فرعون کے آباؤ اجداد ۱۶۶
☐ ابراہیم کے آباؤ اجداد ۱۶۸
☐ قوم الیاس کے آباؤ اجداد ۱۶۹
☐ قوم ثمود کے آباؤ اجداد ۱۷۰
☐ قوم شعیب کے آباؤ اجداد ۱۷۰
☐ قوم عاد کے آباؤ اجداد ۱۷۰
☐ قوم فرعون کے آباؤ اجداد ۱۷۰
☐ قوم نوح کے آباؤ اجداد ۱۷۱
☐ کافروں کے آباؤ اجداد ۱۷۲
☐ حضرت لوط علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۷۳
☐ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد ۱۷۳
☐ مشرکین کے آباؤ اجداد ۱۷۳
☐ مصر والوں کے آباؤ اجداد ۱۸۲
☐ منکرین رسالت کے آباؤ اجداد ۱۸۲

www.ketab.ir

□ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۲
□ نمونہ آباؤ اجداد ۱۸۳
□ حضرت نوح علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۴
□ نیک کردار آباؤ اجداد ۱۸۵
□ حضرت ہارون علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۵
□ حضرت یعقوب علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۶
□ حضرت یوسف علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۶
□ حضرت یونس علیہ السلام کے آباؤ اجداد ۱۸۸
□ یہود کے آباؤ اجداد ۱۸۹
آبرو ۱۸۹
□ آبرو اور حیثیت کی بحالی ۱۸۹
□ آبروریزی ۱۹۰
□ آبرو کی حفاظت ۲۰۲
□ آبرومند افراد ۲۰۸
□ آبرو مندی کی درخواست ۲۱۴
□ آبرو مندی کے اسباب ۲۱۴
□ غریبوں کی آبرو ۲۱۵
آثار قدیمہ ۲۱۷
□ آثار قدیمہ کا کردار ۲۱۷
□ آثار قدیمہ کا مطالعہ ۲۲۰
□ آثار قدیمہ کے وارث ۲۲۲
□ اصحاب ایکہ کے کھنڈرات ۲۲۲
□ اصحاب کہف کا سکّہ ۲۲۲
□ بنی اسرائیل کا تابوت ۲۲۲

www.ketab.ir

□ذوالقرنین کا بند ۲۲۳
□صدر اسلام میں آثار قدیمہ ۲۲۳
□فرعون کی لاش...................... ۲۲۵
□قوم ثمود کے کھنڈرات ۲۲۵
□قوم عاد کے کھنڈرات ۲۲۶
□قوم لوط کے کھنڈرات ۲۲۶
□ کعبہ ۲۲۷
□مقام ابراہیم علیہ السلام ۲۲۹
□حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ۲۲۹
آخر ۲۲۹
آخرت ۲۳۰
□آخرت پر ایمان ۲۳۰
□آخرت پر ایمان کے مدعی ۲۳۸
□آخرت پر توجہ ۲۳۸
□آخرت پر یقین ۲۴۱
□آخرت سے جہالت ۲۴۳
□آخرت سے روگردانی ۲۴۳
□آخرت سے غفلت ۲۴۳
□آخرت سے ناامیدی ۲۴۴
□آخرت طلبی ۲۴۴
□آخرت فروشی ۲۵۱
□آخرت کا انکار ۲۵۲
□آخرت کا بہتر ہونا ۲۵۸
□آخرت کا حاکم ۲۵۸

www.ketab.ir

☐ آخرت کا خسارہ ۲۵۸
☐ آخرت کا خوف ۲۶۳
☐ آخرت کا زادِ راہ ۲۶۴
☐ آخرت کا زمانہ ۲۶۵
☐ آخرت کا عذاب ۲۶۵
☐ آخرت کا علم ۲۷۲
☐ آخرت کا مالک ۲۷۲
☐ آخرت کو جھٹلانے والے ۲۷۲
☐ آخرت کی امید ۲۷۳
☐ آخرت کی پیدائش ۲۷۴
☐ آخرت کی تکذیب ۲۷۴
☐ آخرت کی جاودانی ۲۷۶
☐ آخرت کی خصوصیات ۲۷۶
☐ آخرت کی دعوت ۲۷۷
☐ آخرت کی دنیا پر برتری ۲۷۹
☐ آخرت کی دنیا پر ترجیح ۲۷۹
☐ آخرت کی رسوائی ۲۷۹
☐ آخرت کی زندگی ۲۸۰
☐ آخرت کی قدروقیمت ۲۸۰
☐ آخرت کی یاد ۲۸۴
☐ آخرت کے امتیازات ۲۸۵
☐ آخرت کے بارے میں شک ۲۸۵
☐ آخرت کے بارے میں غوروفکر ۲۸۶
☐ آخرت کے چاہنے والوں کی جزا ۲۸۷

www.ketab.ir

□ آخرت کے درجات ۲۸۷

□ آخرت کے طالب ۲۸۷

□ آخرت کے منکر ۲۸۹

□ آخرت میں آرام وسکون ۲۹۱

□ آخرت میں اجر ۲۹۱

□ آخرت میں اللہ تعالیٰ کا فضل ۲۹۲

□ آخرت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ۲۹۲

□ آخرت میں اللہ تعالیٰ کے اولیاء ۲۹۳

□ آخرت میں امداد ۲۹۳

□ آخرت میں اہل امداد سے محرومیت ۲۹۵

□ آخرت میں انسان ۲۹۸

□ آخرت میں بشارت ۲۹۸

□ آخرت میں تحریف کرنے والے ۲۹۸

□ آخرت میں ثابت قدمی ۲۹۸

□ آخرت میں جمع ہونا ۲۹۹

□ آخرت میں ذلیل ہونے والے ۲۹۹

□ آخرت میں عدالت ۲۹۹

□ آخرت میں عمل کا تباہ ہونا ۳۰۰

□ آخرت میں لعنت ۳۰۲

□ آخرت میں محرومیت ۳۰۲

□ آخرت میں مسجدوں کو تباہ کرنے والے ۳۰۳

□ آخرت میں ولایت ۳۰۳

□ آسمانی کتابوں میں آخرت ۳۰۴

□ حضرت ابراہیم علیہ السلام ، آخرت میں ۳۰۴

www.ketab.ir

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین میں آخرت ۳۰۵
- اذیت دینے والے، آخرت میں ۳۰۵
- حضرت اسحاق علیہ السلام اور آخرت ۳۰۵
- حضرت اسحاق علیہ السلام کے دین میں آخرت ۳۰۵
- اطاعت گزار، آخرت میں ۳۰۶
- اللہ تعالیٰ کی رحمت، آخرت میں ۳۰۶
- اللہ والے آخرت میں ۳۰۷
- انبیاء علیہم السلام کا مذاق اڑانے والے، آخرت میں ۳۰۷
- انبیاء علیہم السلام کے قاتل، آخرت میں ۳۰۷
- اہل مصر اور آخرت ۳۰۷
- بدکاری پھیلانے کے شائقین آخرت میں ۳۰۷
- بنی اسرائیل، آخرت میں ۳۰۸
- بہتان باندھنے والے، آخرت میں ۳۰۸
- بے یار و مددگار افراد، آخرت میں ۳۰۸
- تہمت باندھنے والے آخرت میں ۳۰۸
- جادوگر، آخرت میں ۳۰۸
- دل کے اندھے، آخرت میں ۳۰۹
- دنیا اور آخرت ۳۰۹
- دنیا اور آخرت کا جمع ہونا ۳۱۸
- دنیا طلب کرنے والے، آخرت میں ۳۱۸
- دنیا کی آخرت پر ترجیح ۳۱۸
- سرکش افراد آخرت میں ۳۱۸
- حضرت شعیب علیہ السلام اور آخرت ۳۱۸
- صالحین آخرت میں ۳۱۹

www.ketab.ir

حضرت آدم علیہ السلام ۳۴۲

- حضرت آدم علیہ السلام انبیاء علیہم السلام کے باپ ۳۴۲
- حضرت آدم علیہ السلام انسانوں کے باپ ۳۴۲
- حضرت آدم علیہ السلام اور ملائکہ ۳۴۵
- حضرت آدم علیہ السلام اور ممنوعہ درخت ۳۴۷
- حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے کے موجودات ۳۴۹
- حضرت آدم علیہ السلام کا احتیاط کرنا ۳۵۳
- حضرت آدم علیہ السلام کا اختیار ۳۵۳
- حضرت آدم علیہ السلام کا ارادہ ۳۵۳
- حضرت آدم علیہ السلام کا استغفار کرنا ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا اقرار ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا اکرام و تکریم ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا انتخاب ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا بھول جانا ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا توسل کرنا ۳۵۴
- حضرت آدم علیہ السلام کا جسم ۳۵۵
- حضرت آدم علیہ السلام کا جنت سے نکلنا ۳۵۵
- حضرت آدم علیہ السلام کا جنسی غریزہ ۳۵۵
- حضرت آدم علیہ السلام کا حرص ۳۵۵
- حضرت آدم علیہ السلام کا خود کو ڈھانکنا ۳۵۶
- حضرت آدم علیہ السلام کا دھوکہ میں آجانا ۳۵۶
- حضرت آدم علیہ السلام کا زمین پر بھیجا جانا ۳۵۷
- حضرت آدم علیہ السلام کا سکون ۳۵۷
- حضرت آدم علیہ السلام کا شرمندہ ہونا ۳۵۷

www.ketab.ir

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا شکریہ ادا کرنا ۳۵۸

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا صاحب اولاد ہونا ۳۵۸

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا صحبت کرنا ۳۵۸

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا عریاں ہونا ۳۵۸

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا علم ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا عہد ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا فریضہ ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا کمال پانا ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا گڑگڑانا ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا لالچ میں آجانا ۳۵۹

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا ابتلا ۳۶۰

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا نازل ہونا ۳۶۰

☐ حضرت آدم علیہ السلام کا نقصان ۳۶۲

☐ حضرت آدم علیہ السلام کو آسانی ۳۶۲

☐ حضرت آدم علیہ السلام کو اسماء کی تعلیم ۳۶۲

☐ حضرت آدم علیہ السلام کو خبردار کرنا ۳۶۳

☐ حضرت آدم علیہ السلام کو کلمات کا القاء ۳۶۳

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ۳۶۴

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی برتری ۳۶۵

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ ۳۶۵

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی جگہ و مقام ۳۶۶

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی جنت ۳۶۷

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی حیا ۳۷۴

☐ حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ۳۷۵

www.ketab.ir

- حضرت آدم علیہ السلام کی خلقت ۳۷۶
- حضرت آدم علیہ السلام کی خواہشیں ۳۸۵
- حضرت آدم علیہ السلام کی دعا ۳۸۵
- حضرت آدم علیہ السلام کی زوجہ ۳۸۵
- حضرت آدم علیہ السلام کی سرزنش ۳۸۷
- حضرت آدم علیہ السلام کی شادی ۳۸۷
- حضرت آدم علیہ السلام کی ضرورتیں ۳۸۷
- حضرت آدم علیہ السلام کی عزت و آبرو ۳۸۸
- حضرت آدم علیہ السلام کی عصمت ۳۸۹
- حضرت آدم علیہ السلام کی غفلت ۳۸۹
- حضرت آدم علیہ السلام کی قابلیت ۳۸۹
- حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش ۳۸۹
- حضرت آدم علیہ السلام کی لیاقت ۳۸۹
- حضرت آدم علیہ السلام کی ناشکری ۳۹۱
- حضرت آدم علیہ السلام کی نافرمانی ۳۹۱
- حضرت آدم علیہ السلام کی نبوت ۳۹۷
- حضرت آدم علیہ السلام کی نسل ۳۹۸
- حضرت آدم علیہ السلام کی ہدایت ۴۰۱
- حضرت آدم علیہ السلام کے دشمن ۴۰۱
- حضرت آدم علیہ السلام کے فضائل ۴۰۲
- حضرت آدم علیہ السلام کے لئے دلیل پیش کرنا ۴۰۸
- حضرت آدم علیہ السلام کے لئے سجدہ ۴۰۸
- حضرت آدم علیہ السلام کے وجود کے آثار ۴۱۲

فیض پہنچانے کا وسیلہ ۴۱۲

www.ketab.ir

☐حضرت آدم علیہ السلام مٹی سے ہیں ۴۱۲
☐اللہ تعالیٰ کا حضرت آدم علیہ السلام سے عہد ۴۱۲
آرزو ۴۱۳
☐حضرت آدم علیہ السلام کی آرزوئیں ۴۱۳
☐آرزو سے پشیمانی ۴۱۳
☐آرزو کے اثرات ۴۱۴
☐آرزو کے اسباب ۴۱۶
☐اسلام لانے کی آرزو ۴۲۳
☐اصحاب شمال کی آرزوئیں ۴۲۳
☐انبیاء علیہم السلام کی آرزوئیں ۴۲۴
☐انسان کی آرزوئیں ۴۲۵
☐اہل کتاب کی آرزوئیں ۴۲۵
☐ایمان لانے کی آرزو ۴۲۶
☐برزخ میں آرزو ۴۲۶
☐بنی اسرائیل کی آرزوئیں ۴۲۷
☐بہترین آرزو ۴۲۷
☐پسندیدہ آرزو ۴۲۷
☐ثروت کی آرزو ۴۲۷
☐جہاد میں شرکت سے روگردانی کرنیوالوں کی آرزو ۴۲۷
☐جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کی آرزوئیں ۴۲۸
☐جھٹلانے والوں کی آرزوئیں ۴۲۸
☐جہنمیوں کی آرزوئیں ۴۲۸
☐حبیب نجار کی آرزوئیں ۴۲۹
☐خاک ہو جانے کی آرزو ۴۳۰

www.ketab.ir

□ دنیا طلب لوگوں کی آرزوئیں........................ ۴۳۰
□ دنیا میں لوٹ جانے کی آرزو........................ ۴۳۰
□ شفاعت کی آرزو........................ ۴۳۲
□ شہادت کی آرزو........................ ۴۳۲
□ شیطان اور آرزوئیں........................ ۴۳۳
□ شیطانی آرزو........................ ۴۳۴
□ طولانی عمر کی آرزو........................ ۴۳۵
□ ظالمین کی آرزوئیں........................ ۴۳۵
□ عیسائیوں کی آرزوئیں........................ ۴۳۵
□ قرآن کو فراموش کر دینے والوں کی آرزو........................ ۴۳۵
□ قیامت کو بھول جانے والوں کی آرزوئیں........................ ۴۳۵
□ قیامت کے دن آرزو کرنے والے........................ ۴۳۵
□ کفار کی آرزوئیں........................ ۴۴۰
□ گمراہوں کی آرزوئیں........................ ۴۴۳
□ گمراہی کی آرزو........................ ۴۴۳
□ گناہکاروں کی آرزوئیں........................ ۴۴۳
□ حضرت لوط علیہ السلام کی آرزوئیں........................ ۴۴۴
□ مجاہدین کی آرزوئیں........................ ۴۴۴
□ مرتد ہونے کی آرزو........................ ۴۴۵
□ حضرت مریم سلام اللہ علیہا کی آرزوئیں........................ ۴۴۵
□ مسلمانوں کی آرزوئیں........................ ۴۴۶
□ مشرکین کی آرزوئیں........................ ۴۴۶
□ منافقین کی آرزوئیں........................ ۴۴۷
□ منکرین کی آرزوئیں........................ ۴۴۹

www.ketab.ir

□موت کی آرزو ۴۴۹
□ناپسندیدہ آرزو ۴۵۰
□نیکی کی آرزو ۴۵۴
□یہودیوں کی آرزوئیں ۴۵۴
آزادی ۴۵۵
□ آزادی حاصل کرنے کی راہیں ۴۵۵
□ آزادی سے محرومیت ۴۶۰
□ آزادی کا سرچشمہ ۴۷۶
□ آزادی کی اہمیت ۴۷۸
□ آزادی کی حد ۴۸۰
□ آزادی کی نعمت ۴۹۰
□ آزادی کے ذریعے امتحان ۴۹۱
□اجتماعی آزادی ۴۹۱
□اصحاب اخدود میں آزادی ۴۹۱
□اقتصادی آزادی ۴۹۲
□انبیاء علیہم السلام اور آزادی ۴۹۳
□ انطاکیہ کے لوگوں میں آزادی ۴۹۴
□ اہل کتاب کی آزادی ۴۹۴
□بنی اسرائیل اور آزادی ۴۹۶
□ بنی اسرائیل کی آزادی ۴۹۶
□ بہشتیوں کی آزادی ۴۹۶
□ بیان کی آزادی ۴۹۶
□ تحقیق کی آزادی ۵۰۴
□ جنسی آزادی ۵۰۴

www.ketab.ir

☐ حکومت اور آزادی ۵۱۲
☐ خرافات سے آزادی ۵۱۵
☐ دقیانوس کی حکومت میں آزادی ۵۱۵
☐ دین کے انتخاب میں آزادی ۵۱۵
☐ دینی اقلیتوں کی آزادی ۵۲۱
☐ رائے کی آزادی ۵۲۱
☐ سیاسی آزادی ۵۲۱
☐ حضرت شعیب علیہ السلام اور آزادی ۵۲۳
☐ ظلم سے آزادی ۵۲۵
☐ عقیدہ کی آزادی ۵۲۷
☐ عورتوں کی آزادی ۵۲۷
☐ فرعون کی حکومت میں آزادی ۵۲۹
☐ فکری آزادی ۵۳۲
☐ قوم ثمود میں آزادی ۵۳۴
☐ قوم شعیب میں آزادی ۵۳۴
☐ قوم عاد میں آزادی ۵۳۵
☐ قوم لوط میں آزادی ۵۳۵
☐ قوم نوح میں آزادی ۵۳۶
☐ قید خانہ سے آزادی ۵۳۷
☐ قیدی کی آزادی ۵۳۸
☐ محل سکونت کے انتخاب میں آزادی ۵۳۸
☐ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آزادی ۵۴۰
☐ مذہب کی آزادی ۵۴۵
☐ مستضعفین اور آزادی ۵۴۵

www.ketab.ir

□ مشرکین کی آزادی ۵۴۵
□ مطلق آزادی ۵۴۶
□ ممنوع آزادی ۵۴۷
□ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آزادی ۵۴۷
□ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آزادی ۵۴۸
□ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آزادی خواہی ۵۴۸
□ مومنین اور آزادی ۵۴۹
□ حضرت نوح علیہ السلام اور آزادی ۵۴۹
□ حضرت نوح علیہ السلام کے بعدوالی اقوام میں آزادی ۵۵۰
□ وطن کی آزادی ۵۵۰
□ حضرت ہارون علیہ السلام اور آزادی ۵۵۱
□ حضرت ہارون علیہ السلام کی آزادی خواہی ۵۵۱
□ حضرت ہود علیہ السلام اور آزادی ۵۵۲
□ حضرت یوسف علیہ السلام کی آزادی ۵۵۲
□ حضرت یوسف علیہ السلام کے ایک ساتھی قیدی کی آزادی ۵۵۲

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

﴿الرَّحْمٰنُ﴾ ﴿عَلَّمَ الْقُرْآنَ﴾ ﴿خَلَقَ الْإِنسَانَ﴾ ﴿عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾ (سورہ الرحمٰن /۱ تا ۴)

حمد ہے اس ذات باری تعالیٰ کی کہ جو بڑا مہربان ہے اور جس کی کمال رحمت کی تجلی تعلیم قرآن ہے اس سے بالاتر کوئی رحمت اور نعمت نہیں، اس کے بعد خلقت انسان اور بیان کا مرحلہ آتا ہے تاکہ انسان تعلیم قرآن کو حقیر نہ سمجھے، اور اسے یہ احساس رہے کہ بیان اور اظہار کا کمال یہ ہے کہ وہ تعلیم قرآن کے زیر اثر ہو اور اس سے منحرف نہ ہو۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ بابرکت لاریب اور باعظمت کتاب ہے جو نہ صرف خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ جاوید ہے بلکہ نزول سے لے کر قیامت تک انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے ﴿ذلك الكتاب لاريب فيه هدى للمتقين﴾ (بقرہ/۲) اور اس کتاب کا بنیادی مقصد انسانوں کو ظلمت سے نور کی طرف دعوت دینا ہے: ﴿يخرجهم من الظلمات الى النور﴾ (بقرہ/۲۵۷)

یہ کتاب تمام انسانوں کے لیے رہتی دنیا تک ہدایت کرنے والی ہے۔ اس کتاب کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے اور اس کے مفاہیم اور مقاصد کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں غور وفکر اور تدبر سے کام لیا جائے تاکہ صحیح معنوں میں قرآن مجید کی آیات سے درس لیں اور ان آیات کریمہ کے نورانی معانی و مفاہیم کو سمجھتے ہوئے فیض ہدایت پائیں۔

اس عظیم قرآنی مجموعہ ”معجم موضوعات اور مفاہیم“ کی تصنیف کا بنیادی ہدف بھی یہی ہے، اس میں قرآنی مفاہیم اور موضوعات کی جمع آوری اور ان مفاہیم کے ذیل میں معلومات کی طبقہ بندی کی گئی ہے تاکہ قرآن کے مفاہیم سے فیضیاب ہونے والے بہت جلد اور آسانی کے ساتھ اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھا سکیں۔ نیز اس روش کے ساتھ قرآن کی آیات سے ان کے معنی اور مفہوم تک رسائی حاصل کرلیں اور اس میں غور وفکر کر کے اپنی دنیاوی زندگی کو ظلمت سے نور کی طرف اور اخروی زندگی کے لیے مناسب توشہ فراہم کریں ۔اس مقصد کے پیش نظر مؤسسہ الامام المنتظر(عج) نے اس عظیم مجموعہ کو اردو میں منتقل کرنے کا عزم کیا۔

مؤسسہ الامام المنتظر (عج)حوزہ علمیہ قم کے علمی اور فکری حلقوں میں جانا پہچانا نام ہے۔ اس آخری عشرہ میں مؤسسہ الامام المنتظر(عج) کی تفسیر، تاریخ، عقائد ، فقہ و اصول اور دیگر بہت سے اسلامی موضوعات میں تحقیق، ترجمہ، تالیف، نشر واشاعت اور تعلیمی اعتبار سے فعالیت نے اسے ایران اور پاک و ہند کے طلبا میں بھر پور شہرت بخشی ہے۔

علوم آل محمد علیہم السلام کے تشنہ افراد کی علمی و روحانی پیاس بجھانے کے لیے مؤسسہ ھذا نے بہت سے عظیم شیعہ محققین اور دانشمند حضرات کی تصنیفات کو اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے شائع کیا۔(۱) اس سلسلے کی ایک کڑی کتاب" فرہنگ قرآن" ہے کہ جسے اردو میں"معجم موضوعات و مفاہیم قرآن" کے نام سے شائع کرنے کی توفیق حاصل کی جارہی ہے۔

اس تحقیقی سلسلہ کے بانی بنیادی طور پر ایران کے شہرہ آفاق دانشور آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی ہیں کہ جو نہایت معروف علمی و سیاسی شخصیت ہیں، آپ نے انقلاب ایران سے قبل قرآن مجید کے مختلف موضوعات پر اس نہج سے کام شروع کیا کہ جو انقلاب کی تحریک کے دوران بھی جاری رہا۔ لیکن انقلاب ایران کی تحریک کے زمانہ عروج میں انقلابی سرگرمیاں اور اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد بے پناہ سیاسی اور انتظامی مصروفیات کی بنا پر کام آگے نہ بڑھ سکا۔لہٰذا انہوں نے اپنے اس مسودہ کو حوزہ علمیہ قم کے ایک بڑے علمی تحقیقی مرکز" دفتر تبلیغات اسلامی" کے سپرد کردیا۔ مذکورہ ادارے نے قرآن مجید کے موضوع پر "قرآنی معارف و ثقافت کا تحقیقاتی ادارہ" قائم کیا، اسی ادارہ میں سالہا سال سے اس نئی قرآنی روش پر کام ہوا جس کے نتیجہ میں تین ہزار سے زائد قرآنی موضوعات اور ہزاروں مفاہیم سامنے آئے اوراب تک اس عظیم مجموعہ کی۳۳ جلدیں تیار ہوکر منظر عام پر آچکی ہیں۔

اب ضرورت یہ تھی کہ دنیا بھر میں قرآنی معارف کے شائقین حضرات کے لیے اسے مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جائے۔ آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی نے مؤسسہ الامام المنتظر(عج) کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید نیاز حسین نقوی سے ملاقات کے دوران اس علمی مجموعہ کو اردو زبان میں منتقل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور موصوف نے دفتر تبلیغات اسلامی قم کے سربراہ کو بذریعہ خط مطلع فرمایا کہ فرہنگ قرآن کے اس مجموعہ کو موسسہ الامام المنتظر(عج)اردو زبان میں منتقل کرے

۱۔ جس کی تفصیل کتاب صلح امام حسن علیہ السلام کے "عرض ناشر" میں ملاحظہ فرمائیں۔

www.ketab.ir

گا۔اسی مقام پر مؤسسہ الامام المنتظر(عج)آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی کا شکریہ اداکرتا ہے جنہوں نے مؤسسہ ہذا پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے ترجمہ کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔

البتہ اس سے پہلے موصوف کی اجازت سے ان کے معاشرتی انصاف کے متعلق نماز جمعہ کے خطبات کو بھی مؤسسہ ھذا نے اردو میں ترجمہ کرکے شائع کیا تھا کہ جسے موصوف نے بہت پسند کیا۔

اس خط کے بعد دونوں اداروں کی اعلی سربراہی نشست ہوئی اوراس میں ایک قرارداد لکھی گئی کہ مؤسسہ اس قرآنی مجموعہ کے ترجمہ اور تصحیح اور ترتیب کے امور کو انجام دے گا۔دفتر تبلیغات اسلامی قم اس کی نظارت کے امور انجام دے گا۔ اس کتاب کے قانونی حقوق مؤسسہ الامام المنتظر سے متعلق ہوں گے۔

اس قرار داد کے بعد دونوں اداروں کے مابین رابطہ برقرار رکھنے کے لیے اور اس علمی مجموعہ کو عملی شکل دینے کے لیے مؤسسہ الامام المنتظر(عج) کے سربراہ کی طرف سے مدیر مؤسسہ مولانا سید محمد حسن نقوی اور مرکز فرہنگ و معارف قرآن کی طرف سے مدیر گروہ فرہنگ نامہ قرآنی جناب حجۃ السلام و المسلمین آقای عیسی عیسی زادہ کو معین کیا گیا کہ اس مقام پر ہم ان کی مخلصانہ سعی و کوشش کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

- اس علمی مجموعہ کا آغاز کرنے کے لیے مرکز اور مؤسسہ کے نمائندگان نے تین اہم اقدام کیئے:

۱۔اردو ترجمہ کے لیے آئین نامہ مرتب کیا گیا؛

۲۔ کتاب کے تمام موضوعات کا اردو میں ترجمہ کیا گیا؛

۳۔ کتاب کے ترجمہ اور تصحیح پر ناظر مقرر کیا گیا۔

ا۔ کتاب فرہنگ قرآن ''معجم موضوعات اور مفاہیم قرآن'' کے تمام موضوعات کہ جو فارسی اور عربی میں تحریر کیے گئے تھے انہیں اردو میں ترجمہ کیا گیا۔ ترجمہ کے دوران اس بات کا خیال رکھا گیا کہ جو لفظ اردو میں متبادل لفظ رکھتا ہے اس کا ترجمہ کیا جائے اور جس لفظ کا متبادل نہیں ہے اسے عربی اصطلاح میں ہی رکھا جائے اور حاشیہ میں اس کی وضاحت کی جائے، اس کی وجہ یہ تھی کہ آئین نامہ کے مطابق موضوع بہرحال مفرد ہونا چاہیئے تھا، یہ کام حجۃ الاسلام مولانا علی اصغر سیفی صاحب نے انجام دیا۔

۲۔اردو ترجمہ میں جن اصول اور ضوابط کا خیال رکھا گیا ہے انہیں باہمی میٹنگ میں طے کیا

گیا، تاکہ کام شروع کرنے کے دوران درپیش مشکلات سے بچا جاسکے اور اصول و ضوابط کو سامنے رکھتے ہوئے کام آگے بڑھے۔

۳۔ مؤسسہ کی طرف سے ترجمہ اور تصحیح کے بعد مرکز کو اس ترجمہ اور تصحیح پر علمی نظارت اور کنٹرول کے لیے ایک باصلاحیت اور تجربہ کار فرد کی ضرورت تھی، اس سلسلے میں مؤسسہ نے حجۃ الاسلام مولانا علی اصغر سیفی صاحب کا تعارف کروایا، مرکز کے نمائندہ جناب حجۃ الاسلام و المسلمین عیسیٰ زیادہ نے علمی نظارت کے حوالے سے فنی مراحل طے کرنے کے بعد انہیں بطور ناظر مقرر کیا۔

۴۔ مؤسسہ کے نمائندہ علمی گروہ کے ذریعہ ترجمہ اور تصحیح انجام دینے کے بعد طے شدہ اصول و ضوابط کے مطابق موضوعات کو مرکز کے نمائندے کے حوالے کردیتے تھے اور مرکز کے نمائندے انہیں آخری کنٹرول کے لیے مقرر شدہ ناظر کے سپرد کردیتے تھے۔

۵۔ آخری کنٹرول اور نظر ثانی کے بعد موضوعات فائنل شکل میں تیار ہو جاتے پھر متعدد موضوعات کی ایک جلد تیار ہو جاتی جس کے صفحات کی تعداد کم از کم ۵۰۰ سے ۶۰۰ تک ہوتی۔ موضوعات کی ابتداء اور انتہا کے لیے مناسب موضوعات کا تعین کیا جاتا، جس طرح پہلی جلد کی ابتداء ''آبادی'' کے موضوع سے شروع ہوئی اور پہلی جلد کا اختتام ''آزادی'' تک رکھا گیا۔ اسی طرح دوسری جلد کا آغاز ''آزر'' سے کیا گیا اور اس کا اختتامی موضوع ''آزار'' ہے۔

اردو ترجمہ میں جن اصول اور ضوابط کا خیال رکھا گیا وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ جن قرآنی الفاظ کو اردو زبان میں منتقل کیا جاسکتا تھا انہیں اردو میں ترجمہ کیا گیا اور جن قرآنی الفاظ کو اردو میں منتقل نہیں کیا جاسکتا تھا انہیں عربی میں لکھا گیا اور حاشیہ میں ان کی وضاحت کی گئی۔

۲۔ اس کے تمام اصلی اور ذیلی موضوعات کو الف باء کی ترتیب سے ترجمہ کیا گیا۔

۳۔ ان تمام موضوعات کے ذیل میں نکات کو اسی ترتیب کے ساتھ اردو میں ترجمہ کیا گیا۔

۴۔ تمام موضوعات کی ابتداء میں لغات قرآن کی مدد سے اس موضوع کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیا گیا۔

۵۔ اردو ترجمہ کے دوران جہاں ضرورت محسوس کی گئی وہاں پر مناسب حاشیہ لگایا گیا۔

۶۔ اصل کتاب قرآنی آیات کے ترجمہ سے خالی تھی لہذا اردو ترجمہ کے دوران نکات کے ساتھ

www.ketab.ir

ساتھ قارئین کی سہولت کے لیے آیات کے ترجمہ کو شامل کیا گیا۔

۷۔ کتاب میں ایران کی شمسی تاریخ مد نظر تھی لیکن ترجمہ میں اسلامی تاریخ کو مد نظر رکھا گیا اور ساتھ ہی حاشیہ میں عیسوی تاریخ کی طرف بھی اشارہ کیا گیا۔

۸۔ کتاب کا نام اس کے مضامین اور روش کو مد نظر رکھتے ہوئے ''معجم موضوعات اور مفاہیم قرآن'' تجویز کیا گیا۔ اہل علم و ذوق افراد آگاہ ہیں کہ کسی بھی علمی اور فنی کتاب کانام تجویز کرنے کے لیے کتاب کی روش اور مضامین کا خیال رکھا جاتا ہے۔ فارسی میں کتاب کا نام ''فرہنگ قرآن'' رکھا گیا، جو کہ فارسی ادب میں قرآن کے موضوعات کی حروف تہجی کی ترتیب پر مکمل طور پر دلالت کرتا ہے جبکہ اردو ادب میں لفظ فرہنگ سے معنی مقصود کو بیان کرنا دشوار تھا، لہٰذا ایک جامع اور مانع لفظ کی تلاش تھی جو قرآن کے موضوعات کی حروف تہجی کی ترتیب پر واضح دلالت کرتا ہو۔ حلقہ احباب کی مختلف تجاویز کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ۔ لفظ ''معجم'' کا انتخاب کیا گیا کہ جو نہ صرف قرآن کے موضوعات کی حروف تہجی کی ترتیب سے حکایت کرتا ہے بلکہ اردو حلقہ ادب میں ایسے موضوعات کے لیے کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ۔موضوعات ، نکات اور حواشی کے ترجمہ کے لیے حوزہ علمیہ قم کے چند فاضل اور باتجربہ طلبا کرام نے تعاون کیا۔ ترجمہ کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد موضوعات ، نکات اور حواشی کے ترجمہ کی اصلاح کی گئی ۔

الف)پہلی جلد کے لئے ترجمہ اور تصحیح کرنے والے قابل ذکر افراد یہ ہیں :مولانا اخلاق حسین ،مولانا شیخ محمد حسنین ، مولانا سید محسن علی کاظمی،مولانا سید محمد ظفر نقوی ۔

ب)اس جلد کے تمام اصلی اور ذیلی موضوعات کو الف باء کی ترتیب دینے کا کام مولانا ذوالفقار علی شہانی نے انجام دیا ۔

ج)اس جلد کی تمام آیات کی چیکنگ مولانا علی اصغر سیفی صاحب نے انجام دیں۔

د)اس جلد کی فائنل ترتیب مولانا غلام رسول فیضی نے انجام دیں۔

۴۔ آیات کا ترجمہ کرنے کے لیے ترجمہ محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفیؒ، ترجمہ علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ اور ترجمہ علامہ شیخ محسن علی نجفی مدظلہ کو مد نظر رکھا گیا۔

۵۔ ترجمہ، تصحیح اور آخری کتابت کے بعد ادارہ ''مرکز فرہنگ و معارف قرآن'' کی طرف سے

www.ketab.ir

آخری کنٹرول کے لیے حجۃ الاسلام مولانا علی اصغر سیفی کو ناظر مقرر کیا گیا۔

آخری بات

موسسہ الامام المنتظر(ع)اور مرکز فرہنگ اور معارف قرآن ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرتا ہے جنھوں نے اس عرصہ میں اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔

اورآخر میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مؤسسہ الامام المنتظر(ع) کے سربراہ حضرت حجۃ الاسلام و المسلمین سید نیاز حسین نقوی نے اس عظیم مجموعہ کے امور پر نگرانی کی اور خاص اہتمام کے ساتھ اس کو آگے بڑھانے میں اپنی ہدایات سے مطلع فرماتے رہے۔مرکز اور مؤسسہ اس علمی مجموعہ پر ان کی نگرانی کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

پروردگارعالم کے بے پناہ سپاس گزار ہیں کہ محمد وآل محمد علیہم السلام کے طفیل قرآن مجید کے اس عظیم مجموعہ کو اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے شائع کرنیکی توفیق حاصل ہوئی ۔ تمام دوست اور احباب کرام سے اس عظیم مجموعہ کے ترجمہ اور دیگر امور کے حوالے سے آرا ء کے شدت سے منتظر ہیں۔

www.ketab.ir

محمد صادق یوسفی مقدم
مدیر مرکز فرہنگ و معارف قرآن
پژوہشگاہ علوم و فرہنگ اسلامی
دفتر تبلیغات اسلامی

سید محمد حسن نقوی
مدیر موسسہ الامام المنتظر

مقدس آرزو کی راہ میں ایک اور قدم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے ۱۳۷۸ شمسی[۱] میں فرہنگ قرآن کی پہلی جلد طبع ہوتے وقت اسکے مقدمہ میں اس کام کو ''مقدس آرزو کی راہ میں ایک قدم'' کا عنوان دیا اور آج جب اسکے اردو ترجمہ کی پہلی جلد کا مقدمہ تحریر کر رہا ہوں، اسے ایک اور قدم کا عنوان دے رہا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ اپنی زندگی میں اس مقدس راہ میں مزید اقدامات کا مشاہدہ کروں نیز امید رکھتا ہوں کہ تاریخ میں یہ قدم آرزوں کی بلندی تک پہنچنے کے لئے اٹھتے رہیں۔

میں پہلے بھی بہت سی جگہوں پر تحریر کرچکا ہوں کہ جیل کے شب و روز میں قرآنی نوٹس بنانے کا حقیقی مقصد قرآن مجید کی فہم کو آسان کرنے کے لئے ''کلید'' یا فرہنگ بالآخر ایک جامع قرآنی دائرۃ المعارف تیار کرنا تھا، ایسا دائرۃ المعارف کہ اب تک دنیا کے عمومی و خصوصی کتابخانوں میں اس کی جگہ خالی ہے کہ جب بھی کوئی واضح یا کوئی موضوع ذھن میں آئے تو آسانی سے اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے قرآنی نظر حاصل کی جاسکے۔

الحمد للہ یہ کام ایران میں زیور طباعت سے آراستہ ہوکر نشر ہوا۔ کچھ مدت سے اسکے عربی ترجمہ پر بھی بیروت میں کام ہو رہا ہے اور اب پاکستان میں اس کے اردو ترجمہ پر مؤسسہ الامام المنتظر (عج) کے ذریعے کام شروع ہوچکا ہے۔ اسکے ترجمہ کی تین جلدوں کا طباعت کے لئے تیار ہونے پر توقع کی جاسکتی ہے کہ مؤسسہ کی اردو زبان والوں کے لئے یہ بہت بڑی خدمت جاری رہے گی جو کہ دنیا کی ایک ارب آبادی پر مشتمل ہے۔

میں جناب حجۃ الاسلام والمسلمین آقای سید نیاز حسین نقوی کے تعاون کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، اس سے پہلے بھی انہوں نے میری کچھ تالیفات کے ترجمہ اور طباعت پر کام کیا تھا۔

۱۔ ۱۹۹۹ عیسوی.

www.ketab.ir

اُمید رکھتا ہوں کہ مسلمان دنیا میں ہر جگہ قرآن جو کہ "لسان عربی مبین" ہے، اسکے ساتھ ساتھ اس کے مطالب کی معجم بھی اپنی زبان میں رکھیں تاکہ اپنی مادری زبان میں مفاہیم کو درک کریں کہ اس طرح ذہن میں باقی رہنے کے لئے بھی مفید ہیں۔

چونکہ خود کتاب کے مقدمہ میں اس قرآنی دائرۃ المعارف کی تحقیق، تألیف اور طباعت کے امور پر ضروری وضاحتیں دے چکا ہوں۔لہذا مزید وضاحت کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

اکبر ہاشمی رفسنجانی
رئیس مجمع تشخیص مصلحت نظام

www.ketab.ir